13

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل ۱۴۴۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ☆ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۱ | ۸ ماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش | ۷ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ | ۸ ستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۱۱

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی - ۷ ماہ تبوک - سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۱۰ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے - کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - گلے کی تکلیف میں پہلے سے آرام ہے - درد نقرس میں بھی پہلے سے افاقہ ہے - الحمد للہ - احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں -

قادیان ۷ تبوک - حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ اور سخت سردرد کی تکلیف ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں -

سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو حرارت اور گلے کی خرابی کی تکلیف ہے - احباب دعائے صحت کریں -

افسوس جناب ملک نور الدین صاحب مرحوم محلہ دار الفضل کی بیوہ صاحبہ کل شام چھ بجے فوت ہو گئے -

روزنامہ الفضل قادیان — ۷ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ

آریہ سماج کا دوسرے مذاہب کے ساتھ برتاؤ

ستیارتھ پرکاش کے خلاف بعض اسلامی حلقوں میں جو تحریک شروع ہے اس کے سلسلہ میں ہم نے آریہ سماجی دوستوں کو مشورہ دیا تھا کہ وہ اس کتاب کے ان الفاظ کو تبدیل کر دیں - جو دوسرے مذاہب کے لوگوں کے لئے دلآزار ہیں - اور اس بات کو پایۂ ثبوت تک پہنچا دیا گیا ہے - کہ آریہ سماج اس کتاب میں وقتاً فوقتاً تبدیلی و ترمیم و تنسیخ کرتی چلی آئی ہے - مگر افسوس ہے کہ آریہ سماجی دوست اس بات کی طرف نہیں آتے - اور یہ سمجھتے ہی نہیں کہ اس کے خلاف جو آواز اٹھائی جا رہی ہے - وہ اس تلخی کا نتیجہ ہے - جو اس میں موجود ہے - بلکہ اس تمام ایجی ٹیشن کی بنیاد اس امر پر رکھ رہے ہیں - کہ اب اسلامی عالموں میں سوامی دیانند کی منطق کا جواب دینے کی تاب نہیں " (پرتاپ ۵ ستمبر)

یہ تو صرف کہنے کی بات ہے - جماعت احمدیہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے " سوامی دیانند کی منطق " کا جو جواب دیا ہے - اس سے علمی دنیا بخوبی واقف ہے - حقیقت یہی ہے - کہ سوامی جی کی تحریر دیگر مذاہب کے ساتھ تعلق رکھنے والوں کے لئے دلآزار ہے - اور ان کے غیر مذاہب کے ساتھ اس قسم کے سلوک کا ہی یہ نتیجہ ہے - کہ ان کے پیرووں کا سلوک بھی دوسرے مذاہب کے ساتھ قابلِ اعتراض ہے - ایسا قابلِ اعتراض کہ خود منصف مزاج آریہ سماجی اس بات کو تسلیم کر چکے ہیں - اور شروع شروع میں جب ابھی تعصب زیادہ نہ بڑھا تھا - اور ذہنیتوں میں پچھلے زمانوں کی رواداریوں کا اثر باقی تھا اس کے خلاف آواز اٹھا چکے ہیں چنانچہ گوروکل کانگڑی کے سالانہ جلسہ پر ۳۱ مارچ ۱۹۰۷ء کو جو آریہ کانفرنس ہوئی - اس کا مضمون " غیر مذاہب والوں سے ہمارا برتاؤ " تھا - اس پر اظہار خیالات کرتے ہوئے پروفیسر رام دیو صاحب نے برملا کہا تھا کہ :-

" ہمارا طریقہ تحریر اور تقریر اس قدر ناموزوں ہے - کہ اس میں تبدیلی کرنے کی سخت ضرورت ہے "

آریہ پتر بریلی نے جولائی ۱۹۰۸ء کے پرچہ میں لکھا تھا - کہ :-

" ہمارے اپدیشک و لیکچرار جو ہیں - بعض ان میں سے بھی اس بد عادت (فحش گوئی و بدزبانی) کی زنجیر میں ایسے جکڑے ہوئے ہیں - کہ انکو دوران لیکچر میں خیال ہی نہیں ہوتا - کہ وہ اپنی زبان مبارک سے کیسے الفاظ بے ساختہ نکال دیتے ہیں جہاں مہذب اور شائستہ آدمیوں کی جماعت موجود ہو - وہاں ایسے فحش الفاظ کا زبان سے نکلنا کیسی شرم کی بات ہے - کیا اس پر ہم تہذیب اور شائستگی کا دعویٰ کر سکتے ہیں ؟ "

اسی زمانہ میں مہاشہ گھاسی رام صاحب ایم - اے بلیبڑ ر نے ویدک میگزین میں لکھا تھا - کہ

" غیر آریہ لوگوں اور ان کے مذاہب کی نسبت جو الفاظ ہم استعمال کرتے ہیں - وہ کسی صورت سے قابل ستائش نہیں کہلا سکتے ..... ہمارا چودہ پندرہ سال کا بچہ بھی شنکر اچارج - گوتم بدھ اور یسوع مسیح - جیسے ودوان لوگوں پر اعتراض اور ان کی عیب جوئی کرنے سے نہیں چوکتا ..... دوسروں کی معمولی کمزوریوں کو بڑے بڑے اخلاقی جرائم بنا کر دکھا دینا ہمارے بائیں ہاتھ کا کرتب ہے ..... ہمارے اپدیشکوں کو جس بات سے زیادہ انس ہے - وہ یہ ہے کہ مخالف مذاہب کے معتقدات کو قابل اعتراض اور غیر مہذبانہ عبارت میں پیش کیا جائے .... آپ آریہ سماج کا کوئی پرچہ اٹھا کر دیکھیں - تو یقیناً آپ کو معلوم ہوگا - کہ ایڈیٹر اور نامہ نگار سب کے سب دوسرے لوگوں کی عیب شماری اور نقص گوئی میں مصروف ہیں - ہم اپنے بھجنوں کو دیکھیں - تو ان میں یا تو گالیوں کا لمبا سلسلہ ہوتا ہے یا ہندو مسلمان اور عیسائیوں کے معتقدات پر بے جا اور بے وجہ حملے ہوتے ہیں "

(ماخوذ از جواب مسلمانوں کے بانی کی کہانی)

دور حاضرہ کے آریہ سماجی لیڈر اپنے معزز پیشرووں کے ان خیالات کو پڑھکر اگر اپنے اس رویہ پر نظر ثانی کریں - جو انہوں نے آج کل اختیار کر رکھا ہے - تو موجودہ

حضرت مولوی شیر علی صاحب کے ایک خطبہ جمعہ کا مفہوم

حضرت مولوی شیر علی صاحب نے خطبہ جمعہ میں فرمایا - کہ روزہ نہ رکھ سکو - تو دوسری نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیکر اس کمی کو پورا کر لو - ذیل کی نظم میں اسی خطبہ کا مفہوم بیان کیا گیا ہے - تا دوست فائدہ اٹھا سکیں - خاکسار اکمل عفا اللہ عنہ

مژدہ صد مژدہ کہ ماہِ رمضاں آیا ہے
مولوی شیر علی جو ہیں فرشتہ سیرت
کمریں باندھ لو طاعاتِ الٰہی کے لئے
یہ مہینہ ہے مبارک سبھی روزے رکھو
کوئی معذور ہو تو اس کے لئے اور بہت
وہ کمی اپنی انہی باتوں سے پوری کر لے
باجماعت ہوں ادا ساری نمازیں اپنی
کذب و بہتاں سے بچو غیبت انساں نہ کرو
اور قرآں کو سمجھ سوچ کے پڑھنا دن رات
ہونے پائے نہ کہیں جھگڑا لڑائی نہ فساد
گرد و پیش اپنے مساکین کے خبر گیر رہو
مومنوں کے لئے ہے اجر قیامِ رمضاں
نفس کو رام کرو روح کو غلبہ دے لو
الغرض روزہ نہیں ہے تو لوازم نہ چھٹیں

سینکڑوں برکتیں مومن کیلئے لایا ہے
آپ نے خطبے میں اس جمعہ کے فرمایا ہے
بارہا احمدِ مرسل نے یہ سمجھایا ہے
اجر ہے اس کا خدا - قولِ نبی آیا ہے
نیکیاں ہیں جو بجا لانے کو فرمایا ہے
رمضاں ساتھ میں انعام کئی لایا ہے
حکمِ تبلیغ باندازِ جہاد آیا ہے
لغو باتوں سے رکے رہنے کو فرمایا ہے
اجر اس شے کا احادیث میں بتلایا ہے
لطف نرمی میں بزرگوں نے بہت پایا ہے
تجربہ ان کی تکالیف کا کروایا ہے
اور دعاؤں کا تو موسم ہی یہی آیا ہے
صدقہ خیرات بھی اللہ کو بہت بھایا ہے
آج کل میکدے پر ابرِ کرم چھایا ہے

جام پر جام دئے جاتے ہیں اکمل پی لو
بزمِ اقدس کو مرے ساقی نے گرمایا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورت کے حقوق ازروئے ویدک دھرم و اسلام

ایک وقت وہ تھا جبکہ سوامی دیانند جی وغیرہ مخالفین اسلام نے محض تعصب اور نادانی کے باعث اسلام کو نعوذ باللہ تمام خوبیوں سے خالی قرار دیا تھا۔ اب دوسرا یہ وقت آگیا ہے کہ انہی سوامی جی کے مایہ ناز اور جلیل القدر بعض مرید یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ اسلام اور قرآن کریم میں وہی خوبیاں موجود ہیں۔ جو کہ وید اور ویدک دھرم میں ہیں۔ چنانچہ آریہ سماج کے نامی مبلغ پنڈت لچھمن جی نے "مسلم آریہ لاپ" وغیرہ رسالے اسی مضمون پر لکھے ہیں۔ کہ قرآن کریم وید کی خوبیوں کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے"۔ چنانچہ انہوں نے آیات قرآنی اور وید منتروں کا تطابق دکھلانے کی پوری پوری کوشش کی ہے۔ اور یہاں تک لکھا ہے کہ "سورۃ فاتحہ اور گایتری منتر ایک ہی چیز ہیں"۔ لیکن ہم کہتے ہیں۔ کہ جس طرح سوامی جی کا قرآن کریم اور اسلام کو نعوذ باللہ تمام خوبیوں سے خالی قرار دینا بے انصافی اور صداقت کے سوسو کوس دور تھا۔ ویسے ہی قرآن کریم اور اسلام کو محض وید اور ویدک دھرم کا مبلغ یا ہم پلہ قرار دینا غلطی ہے۔ بیشک ویدک دھرم یا دیگر مذاہب میں بھی کچھ نہ کچھ خوبیاں ضرور ہیں۔ مگر اسلام ان تمام مذاہب سے زیادہ خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے۔ کیونکہ ویدک دھرم اور باقی مذاہب میں مجموعی طور پر پائی جاتی ہیں۔ اس لئے یہ کہنا کہ "قرآن کریم اور اسلام محض وید اور ویدک دھرم کی ہی شاخ یا محض ان کی ہی صفات والے ہیں" کسی طرح بھی صحیح نہیں۔ ذیل میں دونوں مذاہب کی تعلیم کا موازنہ کرنے کے لئے عورت کی حیثیت کے متعلق دونوں مذاہب کے چند احکام بطور نمونہ پیش کئے جاتے ہیں۔

اخروی زندگی کے آرام و راحت کے حصول کے لئے عورت کو ویدک دھرم نے جو آزادی اور حقوق دئیے ہیں۔ وہ ان احکام سے ظاہر ہیں۔

عورت کو مذہبی امور میں آزادی نہیں

"عورت کو مذہب میں قطعاً آزادی نہیں۔ اور نہ ہی یہ اس کی حقدار ہے"۔ ملاحظہ ہو گوتم دھرم سوتر ۱۸۱ سوتر ۱ (ادھیائے ۱۸)

پھر گوتم دھرم شاستر ۵۵ میں ہے کہ:۔ "عورت کو مذہب یعنی مذہبی فرائض کے ادا کرنے میں قطعاً آزادی نہیں ہے"۔

عورت اور شودر کو وید پڑھنے کا حق حاصل نہیں۔ اور نہ ہی ان کو ذکر الٰہی کرنے کا حق حاصل ہے اور نہ ہی یہ کوئی اور عبادت کر سکتے ہیں۔ بلکہ کاشی وغیرہ پاک مقام پر جانے کا بھی انہیں حق نہیں۔ اور نہ ہی یہ صدقہ خیرات کریں۔ اور اگر کہیں زبردستی یا چھپ چھپا کر ان نیک کاموں کو کریں۔ تو ان کو اس سے ثواب نہیں ہوگا۔ بلکہ وہ ان نیکیوں کے کرنے سے جہنم کو جائیں گے"۔ (ملاحظہ ہو اتری دھرم شاستر ۱۹-۲۰ شلوک ۳۲ تا ۳۵)

"عورتوں کو وید منتروں سے کوئی بھی کام کرنے کا حق نہیں ہے۔ اور نہ ہی انہیں وید منتر پڑھنے کا حق ہے۔ بلکہ عورت تو حواس خمسہ سے خالی جھوٹ جیسی ناپاک ہے"۔

یاد رہے کہ پہلے شلوکوں میں عورت کو شودر جیسا بتلایا ہے۔ اور شودر کو کتے کے برابر دھرم شاستر نے بتایا ہے۔ لہذا عورت بھی کتے کے برابر ہے یہی دھرم شاستر کا فیصلہ ہے۔ الحاصل یہ کہ عورت جھوٹ اور کتے جیسی ناپاک ہے۔ اس لئے قطعاً عبادت وغیرہ نیک کام کرنے کا حق نہیں۔

آپستمبھ دھرم سوتر ۲۹ میں لکھا ہے کہ "عورت کو اگنی ہوتر کرنے کی اجازت نہیں ہے"۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر کوئی جوان عورت زبردستی اگنی ہوتر کرنے بیٹھ جائے۔ تو کیا وہ اس کی نجات کا باعث ہوگا؟ اس کا جواب منو دھرم شاستر ادھیائے ۱۱ شلوک ۳۶-۳۷ میں ملاحظہ ہو۔

"نوجوان لڑکی اور عورت کو اگنی ہوتر کرنے کا کوئی حق نہیں۔ اور اگر یہ کریں۔ تو مع رب جہنم کو جائیں گی"۔

ان چند مذکورہ بالا حوالوں سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ ازروئے ویدک دھرم عورت کو مذہبی امور سرانجام دینے کا قطعاً کوئی حق نہیں۔ اور نہ ہی کسی قسم کی عبادت کرنے کا یہ حق ہے۔ بلکہ صدقہ خیرات کرنے کی بھی اُسے قطعاً اجازت نہیں ہے۔ منو دھرم شاستر ادھیائے ۱۱ شلوک ۱۵۲ میں لکھا ہے۔

"عورت اور شودر کا جھوٹا کھانا اگر کوئی غلطی سے کھالے۔ تو اُسے سات رات منو احتر جو کا پانی پینا چاہئیے۔ تب پاک ہوگا"۔

ماحصل یہ کہ دائمی اور اصلی زندگی یعنی حیات جاودانی کے آرام اور ترقیات کے حصول کے جو ذرائع ویدک دھرم نے بتلائے ہیں۔ ان میں عورت کا کوئی بھی حصہ نہیں۔ اور اگر کوئی زبردستی کوئی نیک کام کر بھی لے۔ تو وہ کام اس کو جہنم میں لے جانے کا ذریعہ ہوگا نہ کہ نجات کا؟

مذہب میں عورت کو جو حقوق ویدک دھرم نے دئیے ہیں۔ ان کو بیان کرنے کے بعد ہم اب دنیاوی حقوق کے متعلق عرض کرتے ہیں۔ سو یاد رہے۔ کہ دنیاوی چیزوں میں مال و دولت ایک اہم چیز ہے۔ جو دو طریق سے حاصل ہوسکتی ہے یا تو باپ کا ورثہ ملنے سے اور یا پھر خود تجارت وغیرہ کرنے سے۔ لیکن ان دونوں ذریعوں سے بھی عورت کو ویدک دھرم نے محروم رکھا ہے۔ ورثہ کے متعلق صاف لکھا ہے کہ صرف لڑکے ہی اپنے باپ کے وارث ہیں نہ کہ لڑکی۔ ملاحظہ ہو آپستمبھ دھرم سوتر ۱۳ سوتر ۱ ۲ میں لکھا ہے کہ:۔

"باپ اپنی زندگی میں ہی اپنی جائداد میں سے کوئی اچھی چیز اکیلے بڑے بیٹے کو دے کر باقی ساری جائداد محض سب بیٹوں کو ہی برابر برابر بانٹ دے"۔ (ہاں ہیجڑے بیٹے اور مذہب سے لاپرواہ اور دیوانے کو نہ حصہ ملے) اور اگر کوئی بھی بیٹا نہیں (بلکہ بیٹیاں ہی ہیں) تو جو زیادہ قریبی مرد ہو۔ وہ ساری جائداد لے لے"۔

آگے ملاحظہ ہو گوتم دھرم سوتر ادھیائے ۲۸ سوتر ۱ ۔ "باپ کے مرجانے پر صرف اس کے بیٹے ہی اس کی ساری جائداد آپس میں بانٹ لیں"۔

یہ تو جدی وراثت کے بارہ میں حکم ہے۔ مال و دولت پیدا کرنے کا دوسرا ذریعہ کہ انسان کو آزادی حاصل ہو۔ تو وہ خود تجارت کر کے پیدا کرے۔ سو اس کے لئے ملاحظہ ہو۔ منو دھرم شاستر ادھیائے ۹ شلوک ۳ ۔ ۱۰ اس میں لکھا ہے کہ:۔

"عورت قطعاً آزادی دینے کے قابل نہیں ہے" یعنی عورت کو کبھی آزادی دینی ہی نہیں چاہئیے۔ اب ایک صورت رہ جاتی ہے۔ کہ مرد شادی کے وقت عورت کو کوئی مال وغیرہ دیدے۔ سو اس کے لئے بھی ویدک دھرم نے کوئی اصول نہیں بنایا۔ بلکہ اس کے خلاف ایک رسم آج کل ان لوگوں میں ہے۔ اور وہ یہ کہ لڑکی والا لڑکی کی شادی سے پہلے کچھ رقم یا جائداد شادی کا مجوزہ قرار دے کر لڑکے والے کو دیتا ہے۔ اسے تلک کہتے ہیں۔ مگر افسوس کہ عورت مسکین کے لئے کچھ بھی نہیں۔

دنیا میں جھگڑے یا کسی مقدمہ وغیرہ کا فیصلہ شہادتوں پر ہی منحصر ہوتا ہے۔ اور گواہ بننے کے لئے کسی خاص قابلیت یا علم کی قطعی ضرورت نہیں۔ ایک آدمی نے عمداً کنوئیں میں چھلانگ لگا دی۔ اب اس کے اس فعل کو جیسے گریجوایٹ دیکھ سکتا ہے۔ بالکل ویسے ہی ایک بے علم بھی دیکھ سکتا ہے۔ اور اس بارہ میں گواہی دے سکتا ہے مگر عورت بیچاری ازروئے ویدک دھرم گواہ بننے کی بھی حقدار نہیں۔ ملاحظہ ہو منو دھرم شاستر ادھیائے ۸ شلوک ۷۷ جس میں لکھا ہے کہ:۔

"بہت سی اچھی عورتیں مل کر بھی گواہ نہیں بن سکتیں مگر مرد ایک بھی گواہ بن سکتا ہے بشرطیکہ وہ لالچی نہ ہو"۔

مردوں کے لئے ایک بیوی کے ہوتے ہوئے بھی دوسری شادی کرنے کی اجازت ویدک دھرم نے دی ہے۔ اور لکھا ہے کہ:۔

"اگر بیوی کا چال چلن اچھا نہیں۔ یا وہ فضول خرچ ہے۔ یا نوکروں کو پیٹنے والی ہے۔ یا خاوند سے عداوت رکھتی ہے۔ تو مرد دوسری شادی کرلے"۔ (منو دھرم شاستر ادھیائے ۹)

اور اگر ایسی بیوی دوسری شادی کرنے پر بُرا منائے تو اُسے باندھ لو۔ یا اپنے بھائیوں کو بُلا کر اُسے چھوڑ دو۔ لیکن اگر خاوند بدکار یا بدتہذیب ہو۔ تو کیا اس کی نیک خصلت بیوی بھی اس سے اپنے کو آزاد کرا سکتی ہے یا نہیں۔ اس کے لئے منو دھرم شاستر ادھیائے ۵ شلوک ۱۵۴ میں صاف حکم ہے کہ

"اگر عورت نہایت شریف اور نیک ہو۔ مگر اس کا خاوند۔ بدتہذیب۔ زانی۔ تمام خوبیوں سے خالی اور بُرائیوں سے پُر ہو۔ تو اُس عورت کو اپنے اس خاوند کی بھی دیوتاؤں کی طرح ہمیشہ پوجا ہی کرنی چاہئیے"۔

گویا عورت تو اپنے بدکار خاوند کی بھی دیوتاؤں کی طرح پوجا کرے یعنی اس سے علیحدہ ہونا تو درکنار اُسے سمجھانے کا حق بھی عورت کو نہیں۔ بلکہ اگر اُسے کوئی حق حاصل ہے۔ تو صرف یہی کہ "اس کی بغیر کسی قسم کی چون و چرا کے دیوتاؤں کی طرح پوجا کرتی رہے" لیکن مرد جتنے مظالم چاہے کرے۔ عورت کو دم مارنے کی اجازت نہیں ؎ خاکسار ناصر الدین عبد اللہ

ویدبھوشن۔ پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان

قحط زدگان بنگال کی امداد

(از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب ناظر ضیافت قادیان)

حضرت صاحبزادہ میرزا شریف احمد صاحب نے قحط زدگان بنگال کی خطرناک مصیبت اور ہولناک ہلاکت سے متاثر ہو کر اپنے گھر میں اپنی بیگم صاحبہ صاحبزادوں۔ صاحبزادیوں۔ نوکروں۔ نوکرانیوں اور بعض اعزہ سے چندہ جمع کیا ہے جس میں حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کا مبارک عطیہ بھی شامل ہے۔ یہ رقم تین سو پچیس روپے ڈھائی آنہ ہے۔ نیز ایک مخلص دوست نے جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے مجھے اس غرض سے یکصد روپیہ بھیجا ہے۔ کل چار سو پچیس روپے ڈھائی آنہ کی رقم آج دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان میں جمع کرا دی گئی ہے تاکہ وہ صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب کے نام کلکتہ کے قحط زدگان کی امداد کے لئے روانہ کردیں۔ اللہ تعالیٰ دینے والوں کو جزائے خیر دے۔ آمین ثم آمین

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۶۹۲۶ ۔ منکہ عائشہ بی بی زوجہ ڈاکٹر خیرالدین صاحب قوم بٹ عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت خلافت ثانیہ ساکن چک سدیو ڈاکخانہ ستراہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۲ ؍ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک جوڑی چوڑیاں سونا وزنی ۴ تولے اور ایک جوڑی کانٹے سونا وزنی ۲ تولہ چاندی وزنی ۶۰ تولے قیمت فی تولہ ۱۲ ؍ ٹانکے والا سونا قیمت فی تولہ ۵۰ روپے ٹانکے والا کل قیمت ۳۴۵ روپے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے علاوہ کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ۔ عائشہ بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد ڈاکٹر خیرالدین موصی خاوند موصیہ گواہ شد علی محمد صحابی وموصی

نمبر ۶۹۲۵ ۔ منکہ محمودہ بیگم بنت مرزا نور محمد صاحب مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۲ ؍ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میں اس وقت ۴۵ روپے ماہوار پر نصرت گرلز ہائی سکول و دینیات کالج میں معلمہ ہوں۔ اس کے علاوہ نو روپے ان دنوں قحط الاؤنس بھی ملتا ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ سو میں اپنی موجودہ آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اقرار کرتی ہوں۔ کہ اگر میری وفات پر کوئی اور جائداد بھی ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ حصہ آمد انشاء اللہ تعالےٰ ماہ بماہ ادا کرتی رہوں گی۔ نیز آمد کے گھٹنے بڑھنے کی اطلاع بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان کو دیتی رہوں گی۔

الامۃ (استانی) محمودہ بیگم۔ گواہ شد محمد دین انور معلم نصرت گرلز سکول گواہ شد مصلح الدین احمد معلم گرلز سکول

نمبر ۶۹۲۴ ۔ منکہ امۃ الحفیظ شوکت زوجہ چوہدری سلطان احمد صاحب قوم راجپوت عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دارالفضل بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۲ ؍ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد منقولہ حسب ذیل ہے

(۱) مہر مبلغ چار صد روپیہ بذمہ خاوند ہے ۔/۴۰۰ روپے

(۲) کانٹے طلائی ۲ جوڑی وزنی ایک تولہ ۲ ماشہ ۔/۹۶ ،،

(۳) کلپ طلائی ایک جوڑی وزنی ایک تولہ ۔/۸۲ ،،

(۴) انگشتری طلائی وزنی قریباً ۲ ماشہ ۔/۱۲ ،،

کل میزان ۵۸۰ روپیہ۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم بمد وصیت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرا دوں۔ تو وہ رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اور اگر بعد وفات اس کے علاوہ میری کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ الحفیظ شوکت بقلم خود دارالفضل۔ گواہ شد۔ عطا محمد اورنٹیل ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول امرتسر والد موصیہ گواہ شد سلطان احمد کارکن ایم۔ این سنڈیکیٹ خاوند موصیہ

نمبر ۶۹۹۱ ۔ منکہ سیدہ سعیدہ بیگم زوجہ سید عبدالغفور شاہ صاحب قوم سید عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۲ ؍ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں۔ منقولہ جائداد از قسم زیور و مہر حسب ذیل ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اور یہ بھی وصیت کرتی ہوں۔ کہ اگر اس کے علاوہ بوقت وفات میری کوئی اور جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ چوڑیاں طلائی دو عدد قیمتی ۸۰ روپے (۲) کلپ دو عدد قیمتی ۲۰ روپے بندے دو جوڑی قیمتی ۹۰ روپے گلو بند ایک عدد ۱۱۰ روپے ٹکہ ایک عدد قیمتی ۴۰ روپے۔ پٹڑیاں نقرئی دو عدد ۲۰ روپے انگوٹھیاں ۴ عدد ۲۰ روپے مہر بذمہ خاوند ۵۰۰ روپے کل ۸۸۰ روپے بنتے ہیں جس کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ ۸۸ روپے میرے ذمہ واجب الادا ہیں اگر میں اپنی زندگی میں کچھ حصہ جمع کرا دوں۔ تو وہ اس میں سے بوقت وفات منہا سمجھا جائے۔ اور باقی میرے خاوند اور ورثا جو اس وصیت کے پابند ہونگے ان سے وصول کیا جائے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں۔

الامۃ سیدہ سعیدہ بیگم موصیہ گواہ شد۔ سید عبدالغفور خاوند موصیہ گواہ شد مسعود احمد خان قادیان

نمبر ۶۹۰۱ ۔ منکہ غلام فاطمہ زوجہ مولوی محمد حسین صاحب تحسین قوم احمدی عمر سترہ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۷/۴۳ ؍ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت یہ ہے۔ مہر ۲۰۰ روپیہ بذمہ خاوند قابل ادا ہے زیور قیمتی ۳۵۰ روپے موجودہ شرح کے مطابق جس کی تفصیل درج ہے، پازیب چاندی ۲۰ تولہ قیمتی ۳۰ روپے چوڑیاں چاندی چھ تولے قیمتی ۱۰ روپے۔ بندے سونے کے ۱/۲ ۳ تولہ قیمتی ۶۰

ایم محمد حسین تحسین گواہ شد مرزا البشیر احمد بقلم خود

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان میں سیرت کی اشاعت

سیرت حضرت ام المومنین کی اشاعت ہر طبقہ میں بڑھ رہی ہے۔ چنانچہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں بھی اس کتاب کے لئے تحریک بڑھ رہی ہے۔

(۱) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے نے دس کتاب کی خریداری منظور فرمائی ہے (۲) حضرت میر محمد اسحٰق صاحب فاضل اجل و شیخ الحدیث نے دس کتاب کی خریداری منظور بمع نقد قیمت کے فرمائی ہے۔ (۳) صاحبزادہ میاں عباس احمد خان صاحب خلف الرشید خان محمد عبداللہ خان صاحب دس کتاب (۴) صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بار ایٹ لاء کلکتہ نے ۲۵ کتاب کی خریداری منظور فرمائی۔ اور ساتھ ہی نقد قیمت بھی ارسال فرمائی۔ (۵) صاحبزادہ میاں مجید احمد صاحب خلف الرشید حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے نے ۵ کتاب کی خریداری منظور فرمائی۔ اس طرح خاندان نبوت کی طرف سے اس وقت

۶۰ کتابوں کا آرڈر مل چکا ہے

ابھی باقی افراد کی طرف سے میں یقین رکھتا ہوں کہ جلد آرڈر موصول ہوں گے۔

کیا؟

آپ اب بھی پسند نہ کریں گے۔ کہ اس کتاب کی اشاعت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ مجھے تو یہی یقین ہے۔ کہ ہر گھر میں اس کتاب کی مانگ ہوگی۔ ہر مرد۔ عورت۔ لڑکا۔ لڑکی اس کتاب کو ایک دفعہ پڑھے گا۔ اسی لئے میں نے کتاب کی قیمت بہت تھوڑی رکھی ہے۔ تاکہ ہر شخص خرید سکے

۵۰۰۰ میں سے ۱۵۰۰

کتاب بک ہو چکی ہے باقی کی تعداد ۳۵۰۰ جلد پوری کر دیجئے۔

ترسیل زر بنام۔ شیخ محمود احمد عرفانی معرفت جناب سیٹھ عبداللہ بھائی الہ دین صاحب۔ الہ دین بلڈنگ آکسفورڈ سٹریٹ سکندر آباد دکن

آرڈر کی اطلاع:۔ شیخ محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان

شباکن
ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں اور اگر ملتی ہے تو ۱۵ ؍ ۱۶ روپے اونس پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہوتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں

قیمت یک صد قرص ایک روپیہ چار آنے پچاس قرص ۱۱ ؍

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

رمضان شریف

میں روزوں کے باعث جو دوست نقاہت محسوس کرتے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ افطاری روح نشاط کی ایک خوراک سے کریں۔ نیز سحری کے وقت روٹی کھانے سے آدھ گھنٹہ پیشتر حب جواہر مہرہ عنبری استعمال کریں۔

نوٹ:۔ بیماری سے صحت یاب ہونے کے بعد جن دوستوں کو یہ آرزو ہو۔ کہ وہ روزہ رکھیں۔ مگر دوبارہ بیماری کے خوف سے نہ رکھ سکتے ہوں وہ بھی اگر روح نشاط اور حب جواہر عنبری کا استعمال شروع کر دیں۔ تو خدا کے فضل سے وہ روزہ کی توفیق پا سکیں گے۔ "روح نشاط" آٹھ روپیہ فی چھٹانک۔ حب جواہر مہرہ عنبری پانچ روپیہ کی ۲۰ گولیاں طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۲۸ ہش تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:-

۹۵۲۔ منشی مظفر خانصاحب کشمیر
۹۵۳۔ زاہدہ خاتون صاحبہ مونگھیر
۹۵۴۔ محمد عبدالوہاب صاحب آسام
۹۵۵۔ رحمت علی صاحب لاہور
۹۵۶۔ جیون بی بی صاحبہ گجرات
۹۵۷۔ چاند خان صاحب پوری
۹۵۸۔ مجید احمد صاحب گوجرانوالہ
۹۵۹۔ سید سرفراز علی شاہ صاحب حیدرآباد دکن
۹۶۰۔ حاجی محمد رمضان صاحب کوہاٹ
۹۶۱۔ محمد شریف صاحب لائلپور
۹۶۲۔ محمد اسمٰعیل صاحب ״
۹۶۳۔ عبدالرحمٰن صاحب عاصی کوئٹہ
۹۶۴۔ ملک محمد رمضان صاحب ملتان
۹۶۵۔ ملک موسیٰ رحمٰن صاحب ״
۹۶۶۔ خان محمد صاحب ״
۹۶۷۔ نواب الدین صاحب امرتسر
۹۶۸۔ ڈاکٹر الطاف حسین صاحب بنگال
۹۶۹۔ حق نواز خان صاحب ملتان
۹۷۰۔ رحمت خانصاحب سیالکوٹ
۹۷۱۔ فتح الدین صاحب جالندھر
۹۷۲۔ علی احمد صاحب منٹگمری
۹۷۳۔ نور بیگم صاحبہ گجرات
۹۷۴۔ توفیق حسین صاحب قادیان ضلع گورداسپور
۹۷۵۔ طفیل احمد صاحب شاہ پور
۹۷۶۔ محمد یعقوب صاحب ״
۹۷۷۔ نذیر فاطمہ صاحبہ ״
۹۷۸۔ حاجی محمد صاحب ״
۹۷۹۔ خان محمد صاحب ״
۹۸۰۔ بھاگ بھری صاحبہ ״

ایک ابتدائی اور مخلص صحابی کا انتقال

حضرت میر عنایت علی شاہ صاحب لدھیانوی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بہت ابتدائی صحابہ میں سے تھے۔ جمعہ کی صبح کو لدھیانہ میں انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون ہفتہ کے روز آپ کے فرزند عبدالرحیم صاحب آپ کا جنازہ قادیان لائے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم قطعہ خاص میں دفن ہوئے۔ احباب حضرت میر صاحب مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔ ہمیں اس صدمہ میں مرحوم کے فرزند اور دیگر پسماندگان سے دلی ہمدردی ہے

مشرقی بنگال میں احمدی نوجوانوں کی تنظیم

جناب صدر محترم مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے مجھے صوبۂ بنگال میں سلسلہ کے نوجوانوں کی تنظیم اور مجالس خدام الاحمدیہ کے قیام کے لئے بھجوایا گیا ہے۔ چنانچہ میں اس غرض کے لئے ۴ اگست کو کلکتہ پہونچا۔ اور وہاں سے دوسرے ہی روز مشرقی بنگال میں دورہ کے لئے روانہ ہوا۔ ان دنوں مشرقی بنگال میں شدید بارشیں ہو رہی ہیں۔ دریاؤں میں اکثر سیلاب آتے رہتے ہیں تقریباً تمام مشرقی بنگال زیر آب ہے۔ جس کی وجہ سے آمد و رفت کسی قدر مشکل ہوتی ہے۔ ہماری جماعتیں اکثر دیہات میں ہیں۔ اس لئے ان تک پہونچنے کے لئے کشتی پر ہی سفر کرنا پڑا۔ جو دیگر سواریوں کی نسبت بہت زیادہ دقت طلب تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً ان تمام جماعتوں میں جہاں مجالس خدام الاحمدیہ قائم کی جا سکتی تھیں۔ نوجوانوں کی تنظیم کی توفیق حاصل ہوئی۔ چنانچہ حسب ذیل مقامات پر مجالس قائم ہو چکی ہیں۔

چٹاگانگ۔ تلا۔ بشنوپور۔ برہمن بڑیہ۔ احمدی پارہ۔ سوریل۔ کھڑا۔ گھاٹورہ۔ بھادوگڑھ ناٹائی۔ تارزوا۔ شاہباز اور ڈھاکہ

بنگال میں اردو زبان بہت ہی کم بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اور اسی طرح ہماری بنگال کی جماعت میں گنتی کے چند دوست ہی اردو لکھ پڑھ سکتے ہیں جس کی وجہ سے ہمارے نوجوان احمدیت کی صحیح تعلیم اور تربیت سے ایک حد تک محروم ہیں۔ چنانچہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے صوبہ بھر کی تمام جماعتوں میں مجالس خدام الاحمدیہ کا قیام نہائت ضروری ہے۔ اس لئے مشرقی بنگال کی وہ جماعتیں جن میں وقت کی تنگی کی وجہ سے میں حاضر نہیں ہو سکا۔ اپنے ہاں نوجوانوں کی تنظیم کر کے مرکز میں اطلاع دیں۔ تاکہ خدام الاحمدیہ کے لائحہ عمل کام کی تفصیل اور دیگر ہدایات کے لئے مرکز ان کی راہ نمائی کر سکے۔ خاکسار ملک عطاء الرحمٰن (از ڈھاکہ)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۶ ستمبر۔ نیوگنی کے شمالی کنارے پر لے کی چھاؤنی کے پاس اتحادی فوجوں کے اتر کر اسے تین اطراف سے گھیر لینے کی خبر پہلے دی جا چکی ہے۔ فوجوں کے اترنے کے دو گھنٹے کے بعد دشمن کے فائٹر مقابلہ پر آئے۔ جن میں سے ۲۱ کو گرا لیا گیا۔ دسویں امریکی دستوں نے بم باری کر کے جاپانی ٹھکانوں پر حملے کئے۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ امریکن پیراشوٹ سے میں جاپانی صفوں کے پیچھے اتر گئے ہیں۔ اور اس طرح گویا یہ چھاؤنی اب چاروں طرف سے گھر گئی ہیں۔

لنڈن ۷ ستمبر۔ جرمنی کے شہر منہائم اور لدوِگ شافن پر برطانوی طیاروں نے جو حملہ کیا۔ وہ ایسا سخت تھا۔ کہ اس سے پہلے کبھی نہ ہوا تھا۔ ۴۵ منٹ میں ۱۵۰۰ ٹن ہلکے اور وزنی بم پھینکے گئے دشمن کے ۱۱ فائٹر ٹھکانے لگا دیئے گئے۔

لنڈن ۷ ستمبر۔ برطانیہ کی بحری اور ہوائی وزارت کے مشترکہ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ خلیج بسکے کے پاس جرمن یو بوٹوں پر ایک کامیاب حملہ کیا گیا۔ جس میں کم سے کم سات یو بوٹیں غرق کر دی گئیں۔

ماسکو ۷ ستمبر روسی توپیں اب سٹالینو پر زور کی گولہ باری کر رہی ہیں۔ روسی فوجوں نے کاراٹوف کے اہم جنکشن پر قبضہ کر لیا ہے جو بریانسک سے کیف جانے والی ریلوے لائن پر ہے۔ سٹالینو کے شمال میں دو اور شہروں پر بھی روسیوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔ ایک تو سٹالینو سے ۵۰ میل پر ہے۔ اور دوسرا ۲۰ میل جرمنوں نے گذشتہ سال میں اس پر قبضہ کیا تھا۔ روسی بریانسک کے محاذ پر بھی ۱۵ میل آگے بڑھ گئے ہیں۔ جرمن بہت ریزرو دستے اور ہوائی جہاز مقابلہ پر لائے۔ مگر ان کی پیشقدمی کو روک نہ سکے۔ ۱۱۹ جرمن ٹینک اور ۹۲ ہوائی جہاز برباد کئے گئے۔

لنڈن ۷ ستمبر۔ اٹلی کے اندرونی علاقہ میں اتحادی فوجیں کئی میل اور آگے بڑھ گئی ہیں۔ سمندری کنارے کے کچھ اور علاقے پر بھی اس نے قبضہ کر لیا ہے۔ دس قصبے بھی اس کے ہاتھ آئے ہیں۔ جو ساحل سے پانچ میل سے دس میل تک فاصلہ پر ہیں۔ آٹھویں فوج کے کچھ دستے پالمی کے علاقہ پر پہونچ گئے ہیں۔ دشمن نے تمام سڑکیں برباد کر دی ہیں۔ اس لئے پیشقدمی کی رفتار کم ہو گئی ہے۔ اب اس علاقہ میں زیادہ لڑائی نہیں ہو رہی۔ ایک جگہ ہمارے سپاہیوں نے صرف دس ٹینکوں کو دیکھا۔ دشمن کی قلعہ بندیاں اب یہاں سے فاصلہ پر ہیں اب تک دشمن کے تین ہزار سپاہی پکڑے جا چکے ہیں۔ جن میں زیادہ تر اطالوی ہیں۔ انہوں نے بہت کم مقابلہ کیا۔ اور بڑی خوشی سے ہتھیار ڈال دیئے۔ مسینہ کی آبنائے اب توپوں کی زد میں نہیں۔ اور اتحادی جہاز آٹھویں فوج کے لئے برابر کمک اور رسد پہونچا رہے ہیں۔ روم ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ اتحادی اٹلی میں کچھ اور جگہ بھی فوجیں اتاریں گے۔ اور کچھ اور حملے کریں گے اٹلی میں ان کی تھوڑی سی فوج لڑ رہی ہے۔ زیادہ تر فوج تو سسلی اور شمالی افریقہ میں ہے۔ اتحادی ہوائی جہاز بھی اٹلی میں فوجی چھاؤنیوں۔ گاڑیوں۔ اور کمک اور رسد کے راستوں پر حملہ کر کے دشمن کو کمزور کر رہے ہیں۔ اتوار کی شب کو بھاری امریکن بم باروں نے نیپلز کے شمال میں فالٹورنو پر حملہ کر کے ہزاروں ہلکے و بھاری بم گرائے۔ اور تین بھاری ہینگر تباہ کر دیئے۔ رات کے وقت پھر مارشلنگ یارڈوں اور ریلوے ٹھکانوں پر حملہ کیا گیا

لنڈن ۵ ستمبر واشنگٹن میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ بحیرہ روم کے علاقے میں اتحادیوں کو جو فتوحات نصیب ہو رہی ہیں۔ اس سے بہت سے سیاسی سوالات پیدا ہو رہے ہیں۔ چنانچہ ان مسائل پر غور کرنے کے لئے اتحادی نمائندوں پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جا رہی ہے۔ جس میں روس کو بھی نمائندگی حاصل ہوگی۔

لنڈن ۵ ستمبر۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ موسیو ہریو سابق وزیر اعظم فرانس دماغی امراض میں مبتلا ہونے کی وجہ کسی شفا خانہ امراض دماغی میں زیر علاج ہیں۔

امرت سر ۵ ستمبر۔ ہندو اداروں نے بنگالی عوام کی امداد کے لئے ایک ہزار ٹن گندم بھیجنے کی پیشکش کی تھی۔ چونکہ یہ گندم بنگال کے عوام میں مفت تقسیم کی جائے گی۔ اس لئے ڈائرکٹر سول سپلائز نے اس گندم کی ترسیل کی اجازت دیدی ہے۔ گندم کی یہ مقدار ڈائرکٹر سول سپلائز بنگال کے نام بھیجی جائے گی۔ اور آخر الذکر اسے ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کے حوالے کر دیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah